# 122180 ـ شادی كے بعد انكشاف ہوا كہ بيوی كنواری نہيں بلكہ اس كے ايك رافضی كے ساتھ تعلاقت تھے كيا اسے طلاق دے دے ؟

## سوال

ميں نے ايك اچھے خاندان كی لڑكی سے شادی كی، ليكن شادی سے قبل اس كے بارہ ميں دريافت كرنے سے انہوں نے مجھے بتايا كہ وہ ايك رافضی نواجوان سے محبت كرتی تھی اور اس كے گھر والوں نے رافضی ہونے كی بنا پر قبول نہيں كيا.
ميں نے ان كے قابل بھروسہ دوستوں سے دريافت كيا تو ان كا كہنا تھا كہ:
ان كا آپس ميں كوئی تعلق تو نہ تھا، وہ لوگوں كے سامنے صرف اكٹھے بيٹھا كرتے تھے، اس ليے ميں نے اس سے شادی كرنے كا فيصلہ كر ليا تا كہ ميں اسے غلطی سے چھٹكارا دلا سكوں.
ليكن جب ميری رخصتی ہوئی تو ميں نے اسے كنواری نہيں پايا، اور اس نے ميرے سامنے اعتراف كيا كہ اس سے جنسی تعلقات قائم كيے تھے، ليكن دخول نہيں ہوا، ہو سكتا ہے اسے علم نہ ہو اور اس رافضی نے دخول كر ديا ہو.
وہ توبہ كر چكی ہے، اور اپنے كيے پر نادم بھی ہے، ميں نے فيصلہ كيا كہ كچھ عرصہ تو ميں اس كی ستر پوشی كرتا ہوں اور پھر اسے طلاق دے دوں گا، ليكن اسے حمل ہوگيا، اب مجھے بتائيں كہ ميں كيا كروں ؟
اس كے جس لڑكے كے ساتھ تعلقات تھے ميں اسے جانتا ہوں، اور وہ بھی مجھے جانتا ہے، اور ميں غصہ سے مر رہا ہوں يہ علم ميں رہے كہ ميں دينی التزام كرتا ہوں، اور بيت اللہ كا حج بھی كر چكا ہوں، اور ايك صلاۃ و صوم كی پابندی كرنے والے خاندان سے تعلق ركھتا ہوں جو سنت پر عمل كرتا ہے ؟

## پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سوال سے تو ہميں يہی سمجھ آئی ہے كہ حمل آپ كا ہی ہے اور ظاہر يہی ہوتا ہے كہ اس رافضی كے ساتھ اس لڑكی كے تعلقات اور اس سے جنسی تعلقات كے بعد كچھ عرصہ گزار ہے، جس ميں اس لڑكی كو حيض بھی آيا اور اس سے بھی زيادہ عرصہ ہوا ہوگا.

ہميں جو سمجھ آئی ہے اگر واقعہ اس كے علاوہ كچھ اور ہو تو آپ ہميں دوبارہ ای ميل كريں كر كے صورت حال كی وضاحت كريں، اور اگر ہم جو سمجھيں ہيں وہ صحيح اور واقعہ كے مطابق ہے تو پھر آپ كا اپنی بيوی سے عقد نكاح شرعی ہے اور اس كا حمل آپ سے ہوا ہے، نہ كہ اس خبيث شخص سے.

آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ:

آپ کو اپنی بیوی کی توبہ اور اس کی ندامت اور اس کی حالت کی اصلاح کو مدنظر رکھیں، اگر آپ دیکھیں کہ وہ اپنی حالت بدل کر اپنے آپ کو صحیح کر چکی ہے تو پھر آپ بھی اس کے ساتھ زندگی کا نیا صفحہ کھولیں جو صاف اور شفاف سفید ہو، اور آپ اسے اپنے نکاح میں ہی رکھیں اور طلاق مت دیں اور جو کچھ ہو چکا ہے اسے اس کے لیے بطور سبق رہنے دیں، تا کہ وہ یہ جان لے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اس پر کتنا فضل و کرم کیا ہے کہ اللہ نے اس کے لیے آپ جیسا شخص مسخر کر دیا جو اس کی پردہ پوشی کر رہا ہے.

اور اس کے لیے اس میں یہ سبق بھی ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو اس معصیت میں پڑنے سے بچائے جس میں وہ خود پر چکی ہے، اور ان کی طہارت و پاکیزگی اور عفت و عصمت پر تربیت کرے اور شیطانی چالوں کی بنا پر جو اپنی عزت کھو چکی ہے وہ اپنی بیٹیوں میں محفوظ کر سکے.

اور اگر آپ دیکھیں کہ اس نے سچی اور پکی توبہ نہیں کی اور اپنے کیے پر یقینی طور پر نادم نہیں، اور آپ دیکھیں کہ وہ معافی کے قابل نہیں، اور آپ اس کے ساتھ بالکل نیا صفحہ کھولنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو پھر آپ اسے طلاق دے دیں چاہے وہ حاملہ ہی ہے، کیونکہ ایسا کرنا اسے اور اس کے عاشق کو دیکھ کر اپنے آپ کو عذاب میں ڈالنے سے بہتر ہے، اور اس کے لیے بھی آپ کے برے معاملہ سے بہتر ہے، کہ آپ ہر وقت اسے شك و شبہ کی نظر سے دیکھیں.

اس کے ساتھ یہ تنبیہ ہے کہ:

اگر آپ پہلا حل اختیار کریں تو آپ کو ان شاء اللہ بہت زیادہ اجروثواب ہوگا، اس طرح آپ اس کی توبہ میں معاونت کریں گے، اور اس کی حالت کی اصلاح میں ممد و معاون ثابت ہونگے، اور آپ اس کی مکمل ستر پوشی کا باعث بنیں گے، اور آپ نے ایسا کام کر کے اس کی بہت بڑی تکلیف اور مصیبت دور کر دی، اور اسے بہت زیادہ آسانی مہیا کی، اور آپ اس عمل کی بنا پر اپنے رب کا وعدہ مستحق ٹھریں گے، اور وہ اس وقت آپ کی مدد کریگا جب آپ اس مدد کے بہت زیادہ محتاج اور ضرورتمند ہونگے یعنی قیامت کے روز، اور یہ بہتر عظیم اجر ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس کسی نے بھی کسی مومن کی دنیا کی تکلیف اور مصیبت دور کی تو اللہ تعالی اس کی روز قیامت کی تکلیفوں میں سے تکلیف اور مصیت دور کریگا، اور جس کسی نے بھی کسی تنگ دست پر آسانی کی اللہ تعالی اس پر دنیا و آخرت میں آسانی پیدا کریگا، اور جس کسی نے بھی کسی مسلمان کی ستر پوشی کی اللہ سبحانہ و تعالی اس کی دنیا و آخرت میں ستر پوشی کریگا، اور اللہ تعالی بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تك بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2699 ).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں مسلمان شخص کی اعانت و مدد کرنے اور اس کی تکلیف و مصیبت دور کرنے، اور اس کی غلطیوں پر پردہ ڈالنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے.

اور تکلیف اور مصیبت دور کرنے میں یہ بھی شامل ہے کہ اگر کوئی شخص اس کی تکلیف اپنے مال سے دور کر دے، یا پھر اپنے مقام اور مرتبہ کی وجہ سے، یا پھر مدد و تعاون کے ساتھ دور کر دے، ظاہر یہی ہوتا ہے کہ: اس میں اشارہ اور رائے اور راہنمائی کے ساتھ تکلیف دور کرنا بھی شامل ہوگا.

یہاں مندوب ستر پوشی یہ ہے کہ: ان لوگوں کی ستر پوشی کی جائے جو اذیت و تکلیف دینے میں معروف نہیں، اور فساد خرابی کرنے میں مشہور نہیں ہیں، لیکن جو شخص اذیت و تکلیف دینے میں معروف ہو اس کی پردہ پوشی نہ کرنا مستحب ہے.

بلکہ اگر اس سے خرابی کا خدشہ نہ ہو تو ایسے شخص کا معاملہ تو حکمران کے سامنے اٹھانا چاہیے؛ کیونکہ اس کی ستر پوشی کرنا تو اسے اذیت دینے میں اور زیادہ کریگا، اور وہ لوگوں کی عزت خراب کرنے کی جسارت کریگا کہ اس کی ستر پوشی کی جاتی ہے.

اور اس شخص کے علاوہ دوسرے لوگ بھی اس طرح کا فعل کرنے کی جسارت کریں گے، یہ سب تو اس معصیت کے بارہ میں ہے جو ہو چکی ہو، اور گزر چکی ہو "

دیکھیں: شرح مسلم حدیث نمبر ( 16 / 135 ).

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو ایسے عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جن سے وہ راضی ہوتا اور انہیں پسند کرتا ہے، اور آپ کی بیوی پر احسان و کرم کرتے ہوئے اسے سچی اور پکی توبہ کرنے کی توفیق نصب کرے، اور آپ دونوں کو نیك و صالح اولاد عطا فرمائے.

واللہ اعلم .